14527- موجودہ جگہ پر کعبہ کون لایا تھا ؟

سوال

موجودہ جگہ پر کعبہ کون لایا تھا ؟

پسندیدہ جواب

کعبہ مشرفہ کسی اور جگہ پر نہیں تھا کہ اسے وہاں سے یہاں لایا گیا ، بلکہ جس جگہ پر آج موجود ہے اسی جگہ پر اس کی تعمیر ہوئی تھی اور اس وقت سے آج تک کہیں منتقل نہیں ہوا ۔

لیکن اس میں علماء کا اختلاف ہے کہ کعبہ کس نے تعمیر کیا تھا ، ایک قول تو یہ ہے کہ اسے فرشتوں نے تعمیر کیا ، اور کچھ کہتے ہیں کہ اسے آدم علیہ السلام نے بنایا ، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ابراھیم علیہ السلام نے تعمیر کیا اور صحیح بھی یہی ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور جب ابراھیم اور اسماعیل (علیہم السلام) کعبہ کی بنیادیں اور دیواریں اٹھاتے جاتے تھے اور کہتے جا رہے تھے کہ ہمارے رب تو ہم سے قبول فرما تو ہی سننے والا اور جاننے والا ہے} البقرۃ (127) ۔

ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم زمین میں سب سے پہلے کونسی مسجد بنائی گئی ؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : مسجد حرام ، ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں میں نے کہا کہ اس کے پھر کونسی ؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : مسجد اقصی ۔

میں نے کہا ان دونوں کے درمیان کتنا وقفہ ہے ؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : چالیس برس ، پھر تم جہاں بھی نماز کا وقت پاؤ نماز پڑھ لیا کرو ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (3186) صحیح مسلم حدیث نمبر (520) ۔

مستقل فتوی اور ریسرچ کمیٹی کے علماء کا کہنا ہے کہ :

کعبہ مشرفہ مسلمانوں کا قبلہ ہے جس کی طرف اللہ تعالی کے حکم پر عمل کرتے ہوئے ہر نماز میں منہ کیا جاتا ہے اللہ تعالی نے اس کا حکم دیتے ہوئے فرمایا :

{ہم آپ کے چہرے کو بار بار آسمان کی طرف اٹھتے ہوئے دیکھ رہے ہیں ، اب ہم آپ کو اس قبلہ کی طرف متوجہ کردینگے جسے آپ پسند کرتے ہیں آپ اپنا منہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیں اور آپ جہاں کہیں بھی ہوں اپنا منہ اسی طرف پھیرا کریں ۔ ۔ ۔} البقرۃ (144) ۔

اور یہی کعبہ ان کے حج اور عمرہ میں اس کا طواف کرکے مناسک پورا کرنے کی جگہ ہے اس لیے کہ اللہ تعالی نے اس کا بھی حکم دیتے ہوئے فرمایا :

{اور اللہ تعالی کے قدیم گھر کا طواف کریں} الحج (29) ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرتے ہوئے حج کی زبان سے اللہ تعالی نے اسے مشروع کیا اور جسے ابراھیم خلیل اوران بیٹے اسماعیل علیہم السلام نے بنایا جیسا کہ اللہ تعالی نے اپنے اس فرمان میں بیان فرمایا ہے :

﴿اور جب ابراھیم اوراسماعیل (علیہم السلام) کعبہ کی بنیادیں اور دیواریں اٹھاتے جاتے تھے اور کہتے جارہے تھے کہ ہمارے رب تو ہم سے قبول فرما تو ہی سننے والا اور جاننے والا ہے﴾.

البقرۃ(127)۔

اس کے بعد بھی اس تعمیر کی کئ ایک بار تجدید کی گئ ۔ انتھی ۔

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ(310/6)۔

واللہ تعالی اعلم .